گلے میں لچھ پھنس جانا

جب کچھ کھاتے ہوئے غذا کا ٹکڑا گلے میں پھنس جاتا ہے جس
سے سانس لینا یا بات کرنا دشوار ہوجاتا ہے اور سانس کی نالی
بند ہوتی محسوس ہوتی ہے ــ ایک سال سے کم عمر بچے اور
بوڑھے اس طرح کی صورتحال سے جلد دوچار ہوجاتے ہیںـــ
اور بعض اوقات یہ صورت حال جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے

اسے طبی اصطلاح میں **Throat Choking** کہتے ہیں اور اس
کے دو درجے ہیں

۱ :) جزوی طور پہ گلہ بند ہونا

اس صورت میں غذا کا ٹکڑا گلے میں پھنسنے کی صورت میں گلہ جزوی طور پہ بند ہوجاتا ہے، انسان بمشکل بول اور سانس لے سکتا ہے...آپ نے مدد کیسے کرنی ہے؟

متاثرہ شخص کو زور زور سے کھانسنے کا کہیں تاکہ پھنسا ہوا ٹکڑا باہر نکل آئے یا اُسے جھُکا کے اُس کی پِیٹھ پہ عین گلے والی جگہ پہ اپنی ہتھیلی کی مدد سے پانچ دفعہ رگڑنے کے انداز میں تھپڑ لگائیں (مُکے نہیں مارنے) اور ساتھ ساتھ اُسے کھانسنے کا کہیں........ سیدھا کھڑا کرکے یہ کوشش نہ کریں ورنہ پھنسا ہوا ٹکڑا مزید نیچے چلا جائے گا اور نہ ہی متاثرہ شخص کو پانی پلائیں، قوی امکان ہوتا ہے کہ پانی ناک کے راستے باہر آئے گا اور مزید تکلیف کا باعث بنے گا

اگر آپ اکیلے ہیں اور آپ اس صورت حال سے دوچار ہوجائیں اور آس پاس کوئی مددگار نہ ہو تو کُرسی کی پشت پہ کھڑے ہوکے اپنے دونوں ہاتھ پیٹ پہ باندھ کے اپنے وزن کے ساتھ اپنے پیٹ پہ دباؤ ڈالیں (طریقہ نیچے تصویر میں دکھایا گیا ہے)

۲) گلہ مکمل طور پہ بند ہوجانا :

غذا کا بڑا ٹکڑا گلے میں پھنس جانے کی صورت میں گلہ مکمل طور پر بند ہوجاتا ہے اور گلے سے آکسیجن کی آمدورفت بھی رُک جاتی ہے .... یہ کنڈیشن زیادہ خطرناک اور زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے... متاثرہ شخص بول نہیں سکتا، بات نہیں کرسکتا، کھانس نہیں سکتا.... ہونٹ اور ناخن نیلے ہوجاتے ہیں... آپ نے 👇 مدد کیسے کرنی ہے

متاثرہ شخص کو سیدھا کھڑا کرکے اُس کے پیچھے کھڑے ہوجائیں اور اُسے پیچھےسے جپھی ڈال کے اُس کی ناف اور

پسلیوں کے درمیان اپنے دونوں ہاتھ اوپر نیچے باندھ کے اُسے اٹھانے کے انداز میں پانچ یا اس سے زائد دفعہ جھٹکے دیں. اور تب تک کرتے رہیں جب تک گلے میں پھنسی چیز باہر نہ آجائے (طریقہ نیچے تصویر میں دکھایا گیا ہے) اگر مریض بے ہوش ہوجائے تو ریسکیو کال کریں اور پروفیشنلز کے پہنچنے تک CPR کرتے ہوئے مریض کا سانس بحال کرنے کی کوشش کریں... لیکن CPR صرف اُس صورت میں مفید ہوگا جب گلہ صاف ہوچکا ہوگا..

ایک سال سے کم عمر بچوں میں تھراٹ چووکنگ کے چانسز زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ بچے اپنی فطرت کے مطابق ہاتھ میں آنے والے کوئی بھی چیز منہ میں ڈالتے ہیں...اگر خدا نخواستہ آپ کے بچے کے ساتھ ایسا کوئی واقعہ ہوجائے تو...

بچے کو اپنی کلائی پہ اُلٹا لِٹا کے بچے کا چہرہ اپنے ہاتھوں پہ رکھیں اور دوسرے ہاتھ سے بچے کی پُشت کو اپنی ہتھیلی سے ہلکا سے دباتے ہوئے سَر کی طرف رگڑیں (طریقہ نیچے

تصویر میں) اگر یہ طریقہ کارآمد نہ ہو تو بچے کو سیدھا لِٹا کے اُس کا چہرہ ٹھوڑی سے تھوڑا اوپر اُٹھا کے اپنی انگلی کی مدد سے بچے کے حلق میں پھنسی ہوئی چیز کو احتیاط سے نکالنے کی کوشش کریں، کچرا نکل جانے کے بعد بھی اگر بچے کا سانس بحال نہیں ہوتا تو ریسکییو کال کریں اور ٹیم پہنچنے تک بچے کا ناک بند کرکے اُسے اپنے منہ سے سانس دیتے ہوئے اُس کا سانس بحال کرنے کی کوشش کرتے رہیں

التماسِ دعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ